عظیم

دعا

Shaykh Pod BOOKS

Shaykh Pod URDU

مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی سکون کا باعث بنتا ہے

زبردست دعا

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2023 کے ذریعہ شائع کیا گیا۔

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

عظیم دعا

پہلی اشاعت .5 مئی 2023۔

کاپی رائٹ ©2023 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

فہرست کا خانہ

فہرست کا خانہ

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

عظیم دعا

اسلام کے دو حصے

غریبوں سے مخلصانہ محبت

اللہ تعالیٰ کی بخشش اور رحمت

آزمائشیں اور فتنے

محبت

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روزِ آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com - پر دی جا سکتی ہیں

تعارف

جامع ترمذی کے نمبر 3235 میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث ہے جس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک جامع اور ہمہ گیر دعا ہے۔ اگر اس پر عمل کیا جائے تو ایک مسلمان کو عظیم کردار کے حصول میں مدد ملے گی۔

جامع ترمذی نمبر 2003 میں موجود حدیث کے مطابق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نصیحت فرمائی ہے کہ قیامت کے ترازو میں سب سے وزنی چیز حسن اخلاق ہوگی۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات میں سے ایک ہے جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی سورہ نمبر 68 القلم آیت نمبر 4 میں فرمائی ہے:

‘‘اور بے شک آپ بڑے اخلاق کے مالک ہیں۔’’

لہٰذا تمام مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اعلیٰ کردار کے حصول کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کو حاصل کریں اور اس پر عمل کریں۔

عظیم دعا

اسلام کے دو حصے

دعا کا پہلا حصہ اللہ عزوجل سے استدعا ہے کہ انسان کو تمام نیک اعمال کرنے اور تمام گناہوں کو ترک کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ ایک ہمہ جہت بیان ہے کیونکہ ان دونوں کو اسلام کے دو حصے سمجھا جا سکتا ہے۔ جسے یہ عطا کیا جائے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوگا۔

سب سے پہلے غور طلب بات یہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو اس بات کو سمجھنے کی اہمیت سکھا رہے ہیں کہ اعمال صالحہ کرنے اور گناہوں سے بچنے کی ترغیب، علم، طاقت اور موقع سب اللہ کی طرف سے ہے۔ سربلند اس کو سمجھنا ایک مسلمان کو غرور سے دور رکھے گا کیونکہ ایک ایٹم کی قیمت کسی کو جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے۔ اس کی تصدیق صحیح مسلم نمبر 266 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

اس دعا میں جن نیک اعمال کا ذکر کیا گیا ہے ان میں وہ تمام اعمال شامل ہیں جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرتے ہیں اور جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کر دیتے ہیں۔ اس میں وہ اعمال شامل ہیں جو واجب ہیں، جیسے فرض نماز، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات، اور دیگر مستحب اعمال۔

گناہوں سے پرہیز کرنے میں وہ تمام اعمال شامل ہیں جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں اور اپنی رحمت سے دور کر دیتے ہیں۔ اس میں دونوں صغیرہ گناہ شامل ہیں جو سچی توبہ سے معاف ہو جاتے ہیں اور چھوٹے گناہ جو کہ عمل صالح سے مٹائے جا سکتے ہیں۔ باب 4 النساء، آیت 31:

اگر تم ان کبیرہ گناہوں سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تم سے تمہارے چھوٹے "
"گناہ دور کر دیں گے اور تمہیں جنت میں داخل کریں گے۔

اس سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ اس دعا میں اپنے اعمال کے ذریعے اللہ رب العزت کو راضی کرنے کا مخلصانہ ارادہ بھی شامل ہے، خواہ وہ اعمال صالحہ ہو یا گناہوں سے اجتناب، کیونکہ اعمال کی قدر صرف اس صورت میں ہوتی ہے جب نیک نیتی سے کیا جائے۔ اس کی تصدیق صحیح بخاری نمبر 1 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

غریبوں سے مخلصانہ محبت

اس عظیم دعا میں اگلی چیز جو ذکر کی گئی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے لیے غریبوں سے محبت کرنے کی صلاحیت ہے۔ غریبوں سے محبت کرنا کسی کے اخلاص کی بہترین علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی غریب سے یہ توقع نہیں رکھتا کہ وہ ان کی مدد کے بدلے میں انہیں کچھ دے گا، کیونکہ وہ غریب ہیں۔ پس جو لوگ غریبوں کی ہر طرح سے مدد کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے مقابلے میں جو غریبوں کی مدد نہیں کرتے اخلاص کے معنی کے زیادہ قریب ہیں۔

درحقیقت محبت پر قابو پانا ایک بہت مشکل جذبہ ہے۔ پس جس نے اس پر قابو پالیا اور ان چیزوں سے محبت کی جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے جیسے کہ غریب اس نے مضبوط ایمان حاصل کیا۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرنا، سنن ابوداؤد نمبر 4681 میں موجود حدیث کے مطابق ایمان کی تکمیل کا ایک پہلو ہے۔

درحقیقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جامع ترمذی نمبر 2352 کی ایک حدیث میں یہ نصیحت فرمائی ہے کہ غریبوں سے محبت اور قربت اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کا باعث بنتی ہے۔ قیامت کے دن .اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا بلند مقام صحیح بخاری نمبر 5196 میں موجود ایک اور حدیث میں اشارہ کیا گیا ہے کہ جنت کے باشندوں کی اکثریت غریبوں کی ہے۔ اور سنن ابن ماجہ نمبر 4122 میں موجود حدیث کے مطابق امیروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

اس سے پہلے جو حدیث نقل ہوئی ہے اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندہ رہنے، وفات پانے اور غریبوں کے درمیان زندہ ہونے کی درخواست کا بھی ذکر ہے۔ پس جو کوئی غریبوں سے سچی محبت کرتا ہے وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔ باب 76 الانسان، آیات 8-9:

اور وہ اس کی محبت کے باوجود [1] محتاجوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا دیتے ہیں۔ "ہم تمہیں "صرف اللہ کی رضا کے لیے کھلاتے ہیں، ہم تم سے اجر یا شکرگزاری نہیں چاہتے۔"

درحقیقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ غریبوں کا ساتھ دیا اور ان کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کی۔ اس کی تصدیق سنن نسائی حدیث نمبر 1415 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے ۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ محبت صرف الفاظ سے نہیں بلکہ عمل سے ظاہر ہونی چاہیے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ ان کی ہر طرح سے مدد کرے، جیسے کہ مالی اور جذباتی مدد۔

غریبوں سے محبت کرنا تکبر کو بھی دور کر سکتا ہے کیونکہ متکبر لوگ غریبوں سے صحبت کرنا ناپسند کرتے ہیں۔ یہ رویہ مکہ کے بعض غیر مسلموں کا تھا جو غریبوں کو ناپسند کرتے تھے۔ باب 43 از زخرف، آیت 31:

"اور کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دو شہروں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا؟"

غریبوں اور ضرورت مندوں کے ساتھ رفاقت لوگوں کو ان کے پاس موجود چیزوں کے لیے شکر گزاری اختیار کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ درحقیقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جامع ترمذی نمبر 2513 میں موجود ایک حدیث میں نصیحت فرمائی ہے کہ آدمی ایسے لوگوں کا مشاہدہ کرے جن کے پاس ان سے کم دنیاوی چیزیں ہوں۔ ان لوگوں کا مشاہدہ کرنا جن کے پاس زیادہ ہے ان کے پاس موجود چیزوں پر ناشکری کرنے کی ترغیب دے سکتا ہے۔ اس سے دوسری بری خصلتیں جنم لے سکتی ہیں جیسے حسد اور مادی دنیا سے زیادہ محبت جو آخرت کی تیاری سے غافل ہو جاتی ہے۔ باب 20 طٰہٰ، آیت 131:

" اور اپنی نگاہیں اس چیز کی طرف مت پھیلاؤ جس کے ذریعے ہم نے ان میں سے کچھ لوگوں کو لذت بخشی ہے، یہ دنیا کی زندگی کی رونق ہے جس سے ہم ان کو آزماتے ہیں۔ اور تیرے رب کا رزق بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔‘‘

یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اہلیہ، اہل ایمان کی والدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو جامع ترمذی نمبر 1780 میں موجود حدیث میں صرف یہ مشورہ دیا کہ اپنی ضروریات اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور امیروں کی محفلوں سے بچنے کے لیے اس دنیا سے کم سے کم رزق۔

غور طلب بات یہ ہے کہ اصل مفلس وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف سے عاجزی کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی طرف محتاجی اور محتاجی کی حالت میں ہو۔ انہیں صرف اللہ کی ضرورت ہے، جو انہیں محتاج بناتا ہے۔ اور جب دنیا کی بات آتی ہے تو لاپرواہ ہوتے ہیں اس لیے اس لحاظ سے وہ مالدار ہیں اگرچہ مالی طور پر غریب ہی کیوں نہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ کی بخشش اور رحمت

اس عظیم دعا کا اگلا پہلو اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کے لیے ہے۔ ان دو عناصر میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو دونوں جہانوں میں اچھی ہیں۔ درحقیقت، معافی کے بغیر اپنے گناہوں کو مٹایا نہیں جا سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بغیر الہام، علم، طاقت اور عمل صالح کے لیے درکار موقع کی صورت میں کوئی عمل صالح انجام نہیں دے سکتا۔ اگلے جہان میں اللہ تعالیٰ کی بخشش کے بغیر جہنم سے نہیں بچ سکتا اور نہ ہی اس کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو سکتا ہے۔ اس کی تصدیق صحیح بخاری نمبر 5673 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

آزمائشیں اور فتنے

اس عظیم دعا میں اگلا پہلو جس کا ذکر کیا گیا ہے وہ آزمائشوں اور فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ آزمائشوں سے بچاؤ کا خواہاں ہو، خاص طور پر ان آزمائشوں سے جو کسی کے ایمان کو متاثر کر سکتے ہیں، چاہے اس کا مطلب موت ہی کیوں نہ ہو۔ ایمان کی آزمائش سے پہلے اس دنیا سے رخصت ہو جانا بڑی سعادت ہے اور فتنوں سے پناہ مانگنے والی احادیث بنیادی طور پر اس قسم کی آزمائشوں پر دلالت کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر جامع ترمذی نمبر 3604 میں موجود ایک حدیث مسلمانوں کو زندگی اور موت کی آزمائشوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کی تلقین کرتی ہے۔

زندگی کی آزمائشیں بنیادی طور پر ان چیزوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو کسی کے ایمان کو متاثر کر سکتی ہیں جیسے کفر، بری بدعات اور گناہوں پر قائم رہنا۔ یہ سب اس وقت ہو سکتا ہے جب کوئی اس مادی دنیا کی زیادتی کا پیچھا کرتا ہے۔ درحقیقت جامع ترمذی نمبر 2376 میں موجود ایک حدیث میں تنبیہ کی گئی ہے کہ شہرت اور دولت کی محبت کسی کے ایمان کے لیے اس تباہی سے زیادہ تباہ کن ہے جو دو بھوکے بھیڑیوں کی وجہ سے ہوتی ہے جنہیں بکریوں کے ریوڑ میں آزاد کر دیا جاتا ہے۔

موت کی آزمائشوں میں موت کے وقت اپنے ایمان کو کھونا اور قبر کی آزمائشیں شامل ہیں۔ درحقیقت قبر کا فتنہ اتنا ہی مشکل ہوگا جتنا سنن نسائی نمبر 2064 میں موجود حدیث کے مطابق دجال کا فتنہ۔ یہ بات قابل غور ہے کہ سنن ابن ماجہ میں موجود حدیث نمبر 4077 کے مطابق۔ اس دنیا میں دجال کے مقدمے سے بڑی کوئی آزمائش نہیں ہے۔

قرآن مجید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ نے واضح کر دیا ہے کہ ایک بہت بڑی آزمائش جو انسان کے ایمان کو تباہ کر سکتی ہے وہ مادی دنیا کی آسائشوں کا حصول ہے۔ مثال

کے طور پر صحیح بخاری نمبر 3158 میں موجود ایک حدیث میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کی ہے کہ آپ کو خدشہ ہے کہ مسلمان دنیوی آسائشوں کے لیے اس حد تک مقابلہ کریں گے کہ یہ انہیں تباہ کر دے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماضی کی قوموں کی تباہی کا اصل سبب یہی تھا۔ درحقیقت حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جامع ترمذی نمبر 2336 کی حدیث میں واضح طور پر تنبیہ فرمائی ہے کہ ہر قوم کو ایک بڑی آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس قوم کا اصل امتحان اور آزمائش مال ہے۔

درحقیقت قرآن کریم اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہر شخص دوسرے انسان کے لیے امتحان ہے۔ باب 25 الفرقان، آیت 20:

‘‘اور ہم نے تم میں سے بعض کو دوسروں کے لیے آزمائش بنایا ہے، کیا تم صبر کرو گے؟’’

مثال کے طور پر امیر غریب کے لیے امتحان ہے اور غیر مسلم مسلمان کے لیے امتحان ہے۔ ایک اور آیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ لوگ جن چیزوں کو اچھا یا برا سمجھتے ہیں ان کے لیے کس طرح آزمائشیں اور آزمائشیں ہیں۔ باب 21 الانبیاء، آیت 35:

"اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی کے ساتھ آزماتے ہیں۔ اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھے وقتوں اور مشکلات کا سامنا ایک مسلمان کے لیے امتحان ہے۔ اچھا وقت ایک امتحان ہے جس میں شکر گزاری کی ضرورت ہوتی ہے اور مشکل ایک امتحان ہے جس میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ جامع ترمذی نمبر 2464 میں موجود حدیث کے مطابق مشکل میں صبر کرنا آسانی میں شکر کرنے سے زیادہ آسان ہے۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسلمان ان چیزوں کو مکمل طور پر ترک کر دے جو ان کے لیے آزمائش کا باعث ہو، جیسے کہ مال۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان اپنی ضروریات اور ذمہ داریوں کو اسلام کی تعلیمات کے مطابق پورا کرنے کے لیے اس دنیا سے اپنی ضرورت کی چیزیں لے لے۔ لوگوں کے بارے میں اسلام کی تعلیمات کے مطابق ان کے بارے میں اپنے فرائض کو ادا کرنا چاہیے اور لوگوں کو خوش کرنے پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو ترجیح دینی چاہیے۔ اگر مسلمان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہوئے لوگوں کو خوش کرنے کے لیے کام کرے تو لوگ کسی مسلمان کی حفاظت نہیں کریں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ایک مسلمان کو لوگوں کے منفی اثرات سے اس وقت تک محفوظ رکھے گا جب تک کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا رہے، خواہ یہ حفاظت ان پر ظاہر نہ ہو۔

محبت

اس عظیم دعا میں اگلی چیزیں جن کا ذکر کیا گیا ہے وہ ہیں اللہ تعالیٰ کی محبت، ان لوگوں سے محبت جو سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں، اور ایسے اعمالِ صالحہ سے محبت کرنا جو اللہ تعالیٰ کی محبت کے قریب ہو جائیں۔ دعا کے اس پہلو میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو دونوں جہانوں میں اچھی اور مفید ہیں۔ جب کسی کے دل میں اللہ تعالیٰ کی سچی محبت قائم ہو جائے تو وہ انہیں ایسے اعمال صالحہ کی طرف لے جائے گا جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے وہ ان چیزوں سے محبت کرے گا جو اللہ تعالیٰ قول و فعل میں پسند کرتا ہے۔ یہ محبت گناہوں سے بچنے کی ترغیب دے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنا، اس سے مخلصانہ محبت کے منافی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت کو دو پہلوؤں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلی قسم تمام مسلمانوں پر واجب ہے۔ اس میں محبت کرنا اور اس محبت کو اعمال کے ذریعے ثابت کرنا بھی شامل ہے جو واجب فرائض کو پورا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو پیارا ہے۔ اس میں ناپسندیدگی اور ان تمام اعمال سے پرہیز بھی شامل ہے جن سے اللہ تعالیٰ کو نفرت ہے یعنی گناہ۔ لہٰذا جب بھی کوئی اس پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اس کی محبت میں کمی ہے۔ اس محبت کو درست کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ سچے دل سے توبہ کرے اور ان دو اہم پہلوؤں کو پورا کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی محبت کو کامل کر سکے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت کا دوسرا پہلو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے نفلی اعمال بجا لانے کی کوشش کرنا ہے۔ فرائض کی ادائیگی، گناہوں سے پرہیز اور نفلی اعمال بجا لانے سے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوتی ہے ۔ اس کی تصدیق صحیح بخاری نمبر 6502 میں موجود حدیث سے ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے میں اللہ تعالیٰ کے فرمان پر راضی رہنا شامل ہے جیسا کہ کوئی جانتا ہے کہ اس کا انتخاب اس کے محبوب یعنی اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔

اس کے علاوہ، عظیم دعا میں ان لوگوں سے محبت کرنے کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں۔ محبت کا کمال یہ ہے کہ ان لوگوں سے محبت کی جائے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند کرتے ہیں ان کو ناپسند کرتے ہیں۔

اچھے کردار پر 400 سے زیادہ مفت ای بکس

400 سے زیادہ مفت ای بکس: https://shaykhpod.com/books/
eBooks/AudioBooks کے لیے بیک اپ سائٹ:
https://archive.org/details/@shaykhpod

شیخ پوڈ ای بکس کے براہ راست پی ڈی ایف لنکس:
https://spebooks1.files.wordpress.com/2024/05/shaykhpod-books-direct-pdf-links-v2.pdf

https://archive.org/download/shaykh-pod-books-direct-pdf-links/ShaykhPod%20Books%20Direct%20PDF%20Links%20V2.pdf

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

آڈیو بکس: https://shaykhpod.com/books/#audio
روزانہ بلاگز: https://shaykhpod.com/blogs/
تصویریں: https://shaykhpod.com/pics/
جنرل پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/general-podcasts/
PodWoman: https://shaykhpod.com/podwoman/
PodKid: https://shaykhpod.com/podkid /
اردو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/urdu-podcasts/
لائیو پوڈکاسٹ: https://shaykhpod.com/live/

ڈیلی بلاگز، ای بکس، تصویروں اور پوڈکاسٹوں کے لیے گمنام طور پر واٹس ایپ چینل کو فالو کریں:
https://whatsapp.com/channel/0029VaDDhdwJ93wYa8dgJY1t

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں:
http://shaykhpod.com/subscribe